سوال

عرفی شادی کرنا اور والد کا بیٹے کی شرعی شادی میں تاخیر کرنا

جواب

لحمد للہ.

جازت کے بغیر خفیہ طور پر ہوتی ہے باطل ہے، صحیح نہیں، چاہے اس کے کاغذات بھی لکھے جائیں، اور دو گواہ بھی ہوں، کیونکہ عقد نکاح صحیح ہونے کے لیے عورت کے والی کی موافقت شرط ہے.

موسی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

ر (1101) سنن ابو داود حدیث نمبر (2085) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر شادی کر سکتی ہے ؟

ِ کمیٹی کا جواب تھا :

ح ہونے کی شروط میں ولایت شرط ہے، چنانچہ عورت کے لیے ولی کے بغیر شادی کرنا جائز ہیں، اور اگر وہ بغیر ولی کے شادی کرتی ہے تو اس کا نکاح باطل ہے؛ اس کی دلیل ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت کردہ یہ حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ولی کے بغیر نکاح نہیں"

اس لیے بھی کہ سلیمان بن موسی نے زہری سے اور وہ عروہ سے اور وہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بھی ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرتی ہے تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے اور اگر اس سے دخول کر لیا تو اس کو مہر دینا ہوگا کیونکہ اس نے اس کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے، اور اگر وہ آپس میں جھگڑیں تو جس کا ولی نہیں اس کا ولی حکمران ہوگا"

سائی کے علاوہ باقی پانچ نے روایت کیا ہے، اور دوسری روایت کو ابو داود الطیالسی نے بیان کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :

یر نکاح نہیں، اور جس عورت نے بھی ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے اور اگر اس کا ولی نہ ہو تو جس کا ولی نہیں اس کا حکمران ولی ہوگا"

م ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں : اس میں کسی بھی صحابی سے اختلاف معلوم نہیں " انتہی

شیخ عبد العزیز بن باز.

عبد الرزاق عفیفی.

عبد اللہ بن غدیان.

شیخ عبد اللہ بن منیع.

ء (143-141/18).

یہ چیز آپ میں واقع ہو چکی ہے تو آپ کے لیے فوری طور پر علیحدگی ضروری ہے، اور آپ دونوں کے مابین عقد نکاح باطل ہے، اور آپ کو اس سے توبہ و استغفار کرنی چاہیے.

پ معاملہ کو سدھارنا چاہتے ہیں : تو آپ کو شرعی طریقہ پر عمل کرتے ہوئے صحیح شادی کرنا ہوگی، اور آپ کے لیے اس عورت کو اس کے ولی سے مانگنا ہوگا، اگر وہ آپ سے شادی میں موافق ہو اور گواہ پائے یا اعلان کر دے تو عقد نکاح ہو جائیگا اور صحیح ہوگا.

ہیے کہ آپ لوگوں کی عزت سے مت کھیلیں ایسا کرنے سے اجتناب کریں، اور بچ کر رہیں کہ کہیں اللہ عزوجل آپ کو آپ کی عزت میں سزا نہ دے دے، اور جس چیز کے لیے آپ خود راضی نہیں اس کو لوگوں کے لیے بھی مت کریں کیونکہ شریعت اسلامیہ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے اور اجتناب کرنے کا

ِ یہ بھی حلال نہیں کہ وہ اپنی اولاد چاہے بیٹا ہو یا بیٹی کی عفت و عصمت میں روڑے اٹکائیں، اور والدین کو اپنی اولاد کے متعلق جس کا سب سے زیادہ اہتمام کرنا چاہیے اس میں ان کے دین کی حفاظت، اور ان کی عزت اور عفت و عصمت کی حفاظت شامل ہے.

ں جو صاحب اخلاق اور دیندار ہو آ کر اس سے بیٹی کا رشتہ طلب کرے تو اس کو اس کی موافقت میں دیر نہیں کرنی چاہیے، بلکہ اگر ممکن ہو سکے تو اس کی اس میں معاونت کرے، کیونکہ جو شخص آپ کی عزت کو محفوظ بناتا ہے وہ اس کے لائق ہے کہ اس کی معاونت کی جائے.

پ کا بیٹا آپ سے شادی کرنے کا کہہ کر عفت و عصمت کی حفاظت کرنا چاہتا ہے تو آپ کے لیے اسے اس سے منع کرنا حلال نہیں جس سے وہ اپنی آنکھ اور شرمگاہ کو محفوظ بنانا چاہتا ہے، یہ نہ ہو کہ اگر آپ اس کی شادی نہ کریں تو وہ غلط راہ پر چل کر گناہ و منکرات میں پڑ جائے.

لیم مکمل ہونے تک صبر نہیں کر سکتے جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے اور آپ کو حرام میں پڑنے کا خدشہ ہے اور آپ اپنے والد کو شادی کرنے پر راضی و مطمئن نہ کر سکیں تو آپ شادی کر لیں چاہیں آپ کے والد اس میں راضی نہ بھی ہوں، اور آپ اپنے والد کی رضا کو اللہ کی معصیت و نافرمانی پر مقدم نہ کریں. ڑ

ر (46532) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں، کیونکہ یہ آپ اور آپ کے والد کے لیے بہت اہمیت کے حامل ہیں.

واللہ اعلم.